از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف اوریسا و دیگراں

بنام

ارنب کمار دتہ

تاریخ فیصلہ: 24 جنوری 1996

[جی این رے اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

اڑیسہ سروس کوڈ

قاعدہ 71(a) دوسرا فقرہ-پی ڈبلیو ڈی میں نقشہ نویس-پیرانہ سالی کی عمر-قرار پایا کہ، نقشہ نویس 60 سال کی عمر تک ملازمت میں برقرار رکھنے کا فائدہ حاصل کرنے والا کارکن نہیں ہوگا-اسے 58 سال کی عمر مکمل ہونے پر سبکدوش ہونا ہے۔

موجودہ اپیل ریاست اڑیسہ کی طرف سے اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی تھی جس نے مدعاعلیہ، جو ریاستی حکومت کی خدمت میں نقشہ نویس ہے، کو 60 سال کی عمر تک ملازمت میں برقرار رکھنے کا حکم دیا تھا۔اس عدالت نے موجودہ اپیل میں نوٹس جاری کرنے کا حکم دیتے ہوئے مشاہدہ کیا کہ ریاست اڑیسہ و دیگراں بنام ادویت چرن موہنتی و دیگراں میں اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر معاملہ نمٹا دیا جائے گا۔

مدعاعلیہ کی طرف سے یہ دلیل دی گئی کہ اپیل کا فیصلہ ادویت چرن موہنتی کے کیس کی بنیاد پر نہیں کیا جانا چاہیے * کیونکہ اس معاملے میں عدالت کی توجہ ریاستی حکومت کی قرارداد کی طرف نہیں مبذول کرائی گئی تھی جس میں پی ڈبلیو ڈی کی آرکیٹیکچرل اور ڈرائنگ شاخوں میں مقرر کردہ کارکن کی پیرانہ سالی کی عمر کے موضوع پر ریاستی حکومت کی قرارداد کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی تھی جس میں نقشہ نویس آرکیٹیکچرل شاخ کے عملے کے ان زمروں میں سے ایک تھا جسے 60 سال کی عمر تک ملازمت میں برقرار رکھنا ضروری تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: مدعاعلیہ کو 58 سال کی عمر مکمل ہونے پر سبکدوش ہونا پڑتا ہے۔ ریاست اڑیسہ بنام ادویت چرن موہنتی و دیگراں میں اس عدالت نے 60 سال کی عمر تک کسی مزدور کی ملازمت میں برقرار رکھنے کے سوال پر، اڑیسہ سروس کوڈ کی دفعہ 71 (اے) کے دوسرے فقرے کے مطابق، فقرہ کے ساتھ منسلک نوٹ میں آنے والے لفظ 'کاریگر' کے معنی کی جانچ کی، اور فیصلہ دیا کہ قاعدے کا مقصد 'کاریگر مزدور' کو چوتھے درجے کے ملازمین کے برابر لاتا ہے، اور اسے اکیلے 60 سال کی عمر مکمل ہونے پر سبکدوش ہونا ضروری ہے، لیکن گزٹیڈ یا نان گزٹیڈ درجہ-III کو نہیں۔ سرکاری ملازم یا یہاں تک کہ درجہ II یا درجہ I ؛ اور، اس لیے، ایک نقشہ نویس 60 سال کی عمر تک ملازمت میں برقرار رکھنے کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے کارکن نہیں ہوگا۔ یہ حقیقت کہ عدالت کی توجہ 21.5.1974 کی قرارداد کی طرف نہیں مبذول کرائی گئی، اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

ریاست اڑیسہ و دیگراں بنام ادویت چرن موہنتی و دیگراں ،[1995] ضمنی 1 ایس سی سی 470، نے وضاحت کی اور اس پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2338، سال 1996۔

او اے نمبر 2558 (سی)، سال 1994 میں اڑیسہ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بھونیشور کے 25.11.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے کے پانڈا۔

جواب دہندہ کے لیے پی این مشرا۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ہنسریا، جسٹس

اجازت دی گئی۔

2. نوٹس جاری کرنے کا حکم دیتے ہوئے، یہ کہا گیا تھا کہ اس عدالت کے فیصلے کے پیش نظر نوٹس کے مرحلے پر معاملہ نمٹا دیا جائے گا جو کہ سی اے نمبر 93/1497 میں 27.1.1995 پر دیا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

گیا ہے، جس کے بعد سے 1995 میں ایس سی سی 470 ریاست اڑیسہ و دیگراں بنام ادویت چرن موہنتی و دیگراں میں رپورٹ کیا گیا ہے۔

3. تاہم مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہوئے شری مشرا نے موقف اختیار کیا ہے کہ اپیل کا فیصلہ مذکورہ بالا فیصلے کی بنیاد پر نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مذکورہ مقدمے کا فیصلہ کرتے وقت، اس عدالت کی توجہ ریاستی حکومت کی قرارداد کی طرف نہیں مبذول کرائی گئی تھی جس میں پی ڈبلیو ڈی کی آرکیٹیکچرل اور ڈرائنگ شاخوں میں مقرر کارکنوں کی پیرانہ سالی کی عمر کے موضوع پر ریاستی حکومت کی قرارداد کی طرف توجہ نہیں دی گئی تھی جس میں نقشہ نویس آرکیٹیکچرل شاخ کے عملے کے زمرے میں سے ایک ہے، جسے 60 سال کی عمر تک ملازمت میں برقرار رکھنا ضروری ہے۔

4. زیر بحث معاملے میں اس عدالت سے کہا گیا تھا کہ وہ ایک 'کارکن' کی سبکدوشی کی عمر کا فیصلہ کرے جسے اڑیسہ سروس کوڈ کے قاعدہ 71 (اے) کی دوسرے فقرہ کے مطابق عام طور پر 60 سال کی عمر تک ملازمت میں برقرار رکھا جائے گا۔ فقرہ کے ساتھ منسلک نوٹ میں کہا گیا ہے کہ 'ایک کارنگر' کا مطلب ایک انتہائی ہنر مند، ہنر مند یا نیم ہنر مند اور غیر ہنر مند کاریگر ہے جو کسی بھی سرکاری ادارے میں ماہانہ تنخواہ پر ملازم ہے۔ مختلف لغتوں میں "کاریگر" کے معنی کا جائزہ لینے کے بعد، پیراگراف 12 میں یہ قرار دیا گیا کہ اس اصول کا مقصد "کاریگر-مزدور" کو چوتھے درجے کے ملازمین کے برابر لانا ظاہر ہوتا ہے، اور صرف اس شخص کو 60 سال کی عمر مکمل ہونے پر سبکدوش ہونا ضروری ہے لیکن گزٹیڈ یا نان گزٹیڈ درجہ III کے سرکاری ملازمین یا یہاں تک کہ درجہ II یا I کو بھی نہیں، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اگر تمام کاریگروں کو 60 سال تک خدمات برقرار رکھنے کا فائدہ دیا جائے تو یہاں تک کہ ٹاؤن پلاننگ کے ڈائریکٹر یا چیف آرکیٹیکٹ کو بھی کاریگر سمجھا جا سکتا ہے۔ اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا کہ دیگراں کے علاوہ نقشہ نویس 60 سال کی عمر تک ملازمت برقرار رکھنے کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے کارکن نہیں ہوگا۔

5. شری مشرا نے یہ پیش کرنے کے لیے تکلیف اٹھائی ہے کہ مذکورہ حکومتی قرارداد میں خاص طور پر کہا گیا ہے کہ نقشہ نویس کو 60 سال تک ملازمت برقرار رکھنے کا فائدہ ملے گا، اپیل کا فیصلہ مذکورہ بالا فیصلے کی بنیاد پر نہیں کیا جا سکتا ہے، کیونکہ اگر عدالت کی توجہ قرارداد کی طرف مبذول ہوتی تو امکان ہے کہ عدالت نے مختلف نظریہ اختیار کیا ہوتا۔ ہم فاضل وکیل سے متفق نہیں ہیں کیونکہ قرارداد کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی اصل اڑیسہ عدالتِ عالیہ کے او جے سی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document

نمبر 632/69 میں دیئے گئے فیصلے سے ہے جس میں قاعدہ 71 (اے) کے فقرہ کے نیچے دیئے گئے نوٹ میں مزدور کی تعریف بھی شامل ہے۔ اس عدالت کے مذکورہ فیصلے میں نوٹ کا مقصد کیا ہے اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ او جے سی میں عدالتِ عالیہ کے فیصلے کو اب قانون کے لحاظ سے اچھا نہیں مانا جا سکتا۔ ہمارے مطابق، اس لیے یہ حقیقت کہ عدالت کی توجہ ادویت چرن موہنتی کے معاملے میں قرارداد کی طرف نہیں مبذول کرائی گئی، اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

6. لہذا، اپیل منظور کی جانی چاہیے، جو ہم اس طرح کرتے ہیں، چونکہ متنازعہ فیصلے کے ذریعے مدعا علیہ، جو ایک مسودہ ساز ہے، کو 60 سال کی عمر تک خدمت میں برقرار رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسے درحقیقت 58 سال کی عمر مکمل ہونے پر سبکدوش ہونا ہے۔ لہذا، متنازعہ فیصلے کو ایک طرف رکھ دیا جاتا ہے۔

7. فریقین اپنے اخراجات خود برداشت کریں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document